نے آپ کا پیچھا کیا اور کئی گھنٹے تک غار کے باہر کھڑے رہے اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنے نبی کو بچانا تھا غار کے دہانے پر مکڑی نے جالا بن دیا تھا اور ایک جنگلی فاختہ نے گھونسلے میں انڈے دے دیئے تھے مکہ میں واپس آ کر نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو امانتیں واپس کرنے کے لیے مکہ میں چھوڑ دیا تھا جو کہ آپ کے مخالفین نے آپ کے پاس رکھی ہوئی تھیں۔"

سفرِ ہجرت کے اس مضمون نگار نے جنگلی فاختہ کا ذکر کیا۔ مکڑی کے جالے کا تذکرہ ہوا۔ امانتوں کے سلسلہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ذکرِ جمیل بھی کیا گیا۔ مگر اس شخصیت کا ذکر نہیں ہوا جس شخصیت کے بغیر سفرِ ہجرت کا تذکرہ ادھورا رہ جاتا ہے ...... جسے قرآن نے ثانی اثنین کہا ہے جن کا ذکر اذ ھما فی الغار کے لفظوں سے ہوا ..... جس کو اِذْ یَقُوْلُ لِصَاحِبِہٖ کی مالا پہنائی گئی ...... جو سفرِ ہجرت میں نبوت کی سواری بن گیا۔ جس نے غارِ ثور میں نبوت کو اس طرح گود میں سلایا جس طرح رحل پر قرآن کھلا ہوتا ہے۔ جس کو لَا تَحْزَنْ کہہ کر نبوت نے تسلی دی۔ جو اِنَّ اللہَ مَعَنَا کا مصداق بنا۔ جس کی بیٹی (اسماءؓ) غار کا دشوار زین سفر طے کر کے نبوت کو کھانا کھلاتی رہی جس کا غلام پہاڑوں کی بلندیوں پر نبوت کو تازہ دودھ فراہم کرتا رہا۔ جس کا بیٹا کفارِ مکہ کی خفیہ ڈائری بروزانہ نماز میں پہنچاتا رہا

ہاں ہاں اس مضمون نگار نے سفرِ ہجرت کی بات میں اگر کسی شخصیت کا تذکرہ نہیں کیا تو وہ صدیق اکبرؓ ہے جس کی وفاشعاری آج بھی یارِ غار کا جامہ پہن کر ضرب المثل بن گئی ہے ..... جن کے گھر اس روز نبوت چل کے آئی تھی اور بحکم خدا رفیقِ سفر بنایا تھا۔

محکمۂ تعلیم کے ذمہ دار افراد بتائیں! یہ ظلم کیوں ہو رہا ہے۔ کون کر رہا ہے۔ اور کس کے اشارے پر ہو رہا ہے۔ دو فیصد اقلیت یہ میٹھا زہر لاشعوری طور پر ہمارے نونہال بچوں کے ذہن میں کیوں اتار رہی ہے۔ ہماری تاریخ مسخ کر کے ہمارے عقائد و نظریات کا قتل کس کے اشارے پر ہو رہا ہے؟

ہماری نسل کو محسنین اسلام کے کارناموں سے بے خبر رکھنے کے لیے یہ کھیل کون کھیل رہا ہے اور کیوں کھیل رہا ہے۔ (مولانا محمد عطاء اللہ بندیالوی)

درگاہ حضرت بل کی عظیم مسجد

یہ ظلم و جبر کی سوغات رنگ لائے گی ۔ یہ خاک و خون کی برسات رنگ لائے گی
یہ قتل ہوتی مساوات رنگ لائے گی ۔ سنو! یہ تلخیٔ حالات رنگ لائے گی
"یہ میرا خون شہادت ہے رنگ لائے گا"
"زمینِ ہند پہ "اسلام" لہلہائے گا"